

ایک نصرانی کا سوال کہ تم رمضان میں کیا کرتے ہو؟

﴿ نصرانی یسأل ماذا تفعلون فی شهر رمضان؟ ﴾

[أردو- الأردية - Urdu]

فتویٰ

محمد صالح المنجد حفظہ اللہ

مراجعة

شفیق الرحمن ضیاء اللہ مدنی

ناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

﴿ نصراني يسأل ماذا تفعلون في شهر رمضان؟ ﴾
(باللغة الأردنية)

فتوى

محمد صالح المنجد حفظه الله

مراجعة

شفيق الرحمن ضياء الله المدني

الناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روزوں کے مہینہ ماہ رمضان میں آپ کیا کرتے ہیں؟

الحمد لله :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ماہ رمضان المبارک کو کچھ خصوصیات اور فضائل سے نوازا ہے جو باقی مہینوں میں نہیں ہیں، ماہ رمضان سب مہینوں کا سردار ہے، اور اللہ جل شانہ کے لائق ہے کہ وہ بعض مہینوں کو بعض پر اختیار کر لے اور کچھ راتوں کو بعض پر فضیلت عطا کر دے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

(وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ) القصص/ ۶۸ . "

اور تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اختیار کرتا ہے "

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے رمضان المبارک میں ہی لیلۃ القدر بنائی ہے جس کے متعلق

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے کلام میں فرمایا:

(لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ) القدر/ ۳

" قدر کی رات ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے "

یعنی اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینوں کی عبادت کے اجر و ثواب سے بھی بہتر ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا اس امت پر یہ فضل عظیم ہے۔

اور پھر لیلۃ القدر رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں ہوتی ہے، اسی لیے مسلمان ان دس دنوں میں باقی راتوں اور دنوں سے زیادہ عبادت کرنے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ وہ اس بابرکت رات کو حاصل کر لیں۔

اور رمضان المبارک میں ہم۔ مسلمان لوگ۔ جو کچھ کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لیے اور اس کی عبادت کی جدوجہد ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمارے لیے کئی قسم کی عبادات مشروع کی ہیں جس کے ساتھ وہ پسند کرتا ہے کہ ہم ان عبادات کو ادا کر کے اس کا قرب حاصل کریں، وہ عبادات درج ذیل ہیں:

۱- روزے:

روزہ اللہ تعالیٰ کی وہ عبادت ہے جو طلوع فجر سے غروب آفتاب تک روزہ کو توڑنے والی اشیاء کھانا پینا اور جماع وغیرہ سے رک کر بجا لائی جاتی ہے، اور ہم کوئی اکیلی امت نہیں جس پر یہ روزہ فرض کیا گیا ہے بلکہ پہلی امتوں پر بھی یہ روزے فرض تھے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ

عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ) البقرہ ۱۸۳ .

"اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں

پر روزے فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔"

۲ - رات کو کثرت سے قیام اللیل کرنا (تراویح پڑھنا)

قیام اللیل کا نفس کو مہذب بنانے اور اس کی اصلاح میں عجیب اثر ہے اور پھر یہ

گناہوں کی بخشش اور مغفرت کے اسباب میں بھی شامل ہے۔

۳ - تلاوت قرآن مجید:

ماہ رمضان المبارک قرآن کا مہینہ ہے، اسی ماہ مبارک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم پر قرآن مجید کا نزول شروع ہوا، اور اسی لیے آپ دیکھیں گے کہ مسلمان

رمضان المبارک میں پورا قرآن مجید پڑھ کر ختم کرتے ہیں، کچھ مسلمان تو ایک یا دو

بار ختم کرتے ہیں، اور کچھ اس سے بھی زیادہ بار، مسلمان شخص کو یہ معلوم ہے

کہ قرآن مجید میں سے ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں، اور ایک صفحہ

کی تلاوت کرنے میں کئی ہزار نیکیاں حاصل ہوتی ہیں۔

۴ - صدقہ کرنا، اور کھانا کھلانا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے، اور پھر رمضان المبارک میں ان کی یہ سخاوت اور بھی بڑھ جاتی تھی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ترغیب دلائی کہ لوگوں کو کھانا کھلائیں، اور روزہ افطار کروائیں، حتیٰ کہ روزہ افطار کروانے والے کا ثواب بھی روزہ دار کے برابر قرار دیا اور روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی نہیں کی جاتی۔

۵ - دعا کرنا:

ماہ رمضان دعا کا مہینہ ہے، اور روزہ دار کی دعا قبول ہوتی ہے، اور خاص کر افطاری کے وقت دعا رد نہیں کی جاتی۔

۶ - اعتکاف کرنا۔

اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری اور عبادت کے لیے مسجد میں ایک مخصوص جگہ میں ٹھرنے کو اعتکاف کہا جاتا ہے، اور لیلۃ القدر تلاش کرنے کے لیے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرنا مسنون ہے۔

۷ - اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے رمضان کے آخر میں صدقہ فطر (فطرانہ) فرض کیا ہے، روزہ کی حالت میں روزہ دار سے جو لغو اور غلط کام ہوں اس کا کفارہ اور مسکین کے لیے کھانا اور اس کی معاونت ہے۔

فطرانہ ہر چھوٹے، بڑے اور مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، اور مسلمان معاشرے میں یکجہتی و مہربانی معاونت کے وسائل میں سے ایک وسیلہ ہے۔

۸ - پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نماز عید مشروع کی ہے تا کہ رمضان المبارک میں انہوں نے جو اچھے اعمال کیے ہیں اس کا اختتام بھی اچھا ہو، وہ اس میں جمع ہو کر خوشی و فرحت اور اللہ تعالیٰ کے شکر کا اظہار کرتے ہیں۔

مختصر یہ کہ مسلمان یہ ماہ مبارک صوم و صلاة اور قیام و ذکر اور تلاوت قرآن میں بسر کرتا ہے، اور مہینے کا اختتام اعتکاف اور زکاة کے ساتھ کرتا ہے اور اسے صلہ رحمی اور نیکی اور اچھے کام کرنے اور اللہ کی راہ میں زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے اور اس کے علاوہ دوسرے نیکی و بھلائی کے کام کرنے کی حرص ہوتی ہے۔

تو اس طرح ماہ رمضان اس کے لیے خیر و بھلائی کا موسم ہوتا ہے وہ ایک اطاعت فرمانبرداری کر کے دوسری کی طرف جاتا ہے، اور اس ماہ میں وہ اپنے آپ سے گناہ و معصیت کے بوجھ کو دور کرتا ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ رمضان المبارک کی ہر رات کچھ

لوگوں کو آگ سے آزادی نصیب کرتا ہے، ان کے گناہوں سے درگزر کرتا ہے، اور ان کی غلطیاں معاف کرتا ہے، اسی لیے مسلمانوں کے ہاں رمضان المبارک محبوب ترین مہینہ ہوتا ہے، جس میں وہ سعادت و خوشی اور فرحت اور انس و اطمینان محسوس کرتے ہیں، اور یہ تمنا کرتے ہیں کہ سارا سال ہی رمضان رہے۔

اس خوشی و سرور اور فرحت کا بنفس نفیس مشاہدہ کرنے کے لیے آپ رمضان المبارک میں کسی اسلامک سینٹر کا وزٹ کریں تا کہ آپ کو اس عبادت کے اثر سے ہر چھوٹے اور بڑے مسلمان کی خوشی و فرحت کا اندازہ ہو سکے، جیسا کہ اوپر بیان بھی ہو چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو صراط مستقیم کی ہدایت نصیب فرمائے جس میں آپ کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی و سعادت ہے۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب